TIBE/خاکے: ENDRE SKANDFER
اور ASBJØRN TØNNESEN

fub
NATIONAL PARENTS'
COMMITTEE FOR KINDERGARTENS

خط لکھنے کا پتہ:
Postboks 9360 Grønland
0135 Oslo

دفتر کا پتہ:
Schweigaardsgate 15 B
0191 Oslo

fubhg.no

Norwegian Directorate for Children,
Youth and Family Affairs

خط لکھنے کا پتہ:

Postboks 2233
3103 Tønsberg

دفتر کا پتہ:
Stensberggaten 27
0170 Oslo

bufdir.no

جنوری 2015

URDU

Norwegian Directorate for Children, Youth and Family Affairs

NATIONAL PARENTS' COMMITTEE FOR KINDERGARTENS

بچے اور کنبے کا ٹوٹنا

والدین کا ازدواجی رشتہ ختم ہونے پر بارنے ہاگے کے عملے کا بچوں اور والدین کے ساتھ واسطہ

ہر سال **20 000** سے زیادہ بچے اس تجربے سے گزرتے ہیں کہ ان کے والدین کی طلاق یا علیحدگی ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بنا شادی کیے اکٹھے رہنے والے صاحب اولاد لوگوں کے ہزاروں گھر بھی ٹوٹتے ہیں۔ ازدواجی رشتہ ختم ہونے کے دوران اور اس کے بعد والدین کی بڑی تعداد آپس میں اچھے طریقے سے تعاون کرتی ہے اور بیشتر بچے نئی صورتحال میں بخوبی زندگی گزارتے ہیں۔

بارنے ہاگے کے اغراض و مقاصد میں اس امر کو اہمیت دی گئی ہے کہ بچے کے سلسلے میں تمام کام بچے کے گھر کے ساتھ قریبی افہام و تفہیم اور تعان کے ساتھ ہو گا۔ یہی اصول ان والدین کیلئے بھی ہے جن کا ازداوجی رشتہ ختم ہو جائے۔ جب والدین ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے قابل نہ ہوں تو بچے کیلئے بارنے ہاگے خاص طور پر اہم ہو جاتا ہے۔ اس کردار کو نبھانے کیلئے یہ لازمی ہے کہ بارنے ہاگے میں والدین کے ساتھ تعاون کیلئے اچھے معمولات اور شعوری رویہ پایا جائے۔ یہ والدین اور بارنے ہاگے کے عملے کے بیچ اعتماد اور بھروسہ قائم کرنے کا معاملہ ہے جو بچے کے بارنے ہاگے میں داخل ہونے کے ساتھ ہی شروع ہو جانا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ساتھ ازدواجی رشتہ ختم ہونے پر بارنے ہاگے کے بچوں اور والدین کے ساتھ پیش آنے کے اچھے معمولات بھی ایک کارگر تدبیر ہے۔ بارنے ہاگے کے عملے کو گھر ٹوٹنے کے بعد بچے کے ردعمل اور طرزعمل کے بارے میں آنکھیں کھلی رکھنی چاہیئں اور اپنے مشاہدوں کے بارے میں والدین کے ساتھ بات کرنی چاہیئے۔ بچے کے بھلے کیلئے یہ اہم ہے کہ عملہ والدین کو صورتحال پر غور کرنے کی دعوت دے۔

زندگی کے ایک مشکل دور میں بچوں اور والدین کے ساتھ کس طرح پیش آیا جاتا ہے، یہ مخصوص افراد پر منحصر نہیں ہونا چاہیئے۔ بارنے ہاگے میں کام کرنے والے سب لوگوں میں یہ دیکھنے کی اہلیت ہونی چاہیئے کہ ایک بچے کا حال اچھا نہیں ہے۔ نیز تمام عملے کو اس قابل بھی ہونا چاہیئے کہ وہ اختلاف کا شکار والدین کی مدد کریں۔ یہ خبرگیری کرنے اور یقینی بنانے کی بنیادی ذمہ داری بارنے ہاگے کے سربراہ پر ہے کہ نئے عملے سمیت تمام لوگوں کو یہ اہلیت دلائی جائے۔

یہ کتابچہ اقوام متحدہ کے بچوں کے کنونشن اور تازہ تحقیق کی بنیاد پر مرتب کیا گیا ہے۔ کتابچے کا مقصد بارنے ہاگے کے عملے کو گھر ٹوٹنے کے بعد بچے اور والدین کے ساتھ واسطے میں زیادہ اہلیت دلانا ہے تاکہ وہ بچے کو ایک واضح، محفوظ اور اچھا مقام فراہم کر سکیں۔ کتابچے کو بارنے ہاگے میں کانفرنسوں اور موضوعاتی دنوں میں غورو فکر اور تبادلۂ خیال کی بنیاد کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہمیں امید ہے کہ یہ کتابچہ سب بچوں کیلئے بارنے ہاگے کے زمانے کو خوشگوار بنانے اور محفوظ نشوونما میں کردار ادا کرے گا۔

بچوں، نوجوانوں اور عائلی امور کی ڈائریکٹوریٹ

اور بارنے ہاگر کیلئے والدین کی کمیٹی، جنوری **2015**

بچے کا بھلا اور اقوام متحدہ کا بچوں کا کنونشن

بچے کا بھلا ایک بالا قومی اور بین الاقوامی اصول ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچے سے متعلق ہر معاملے کے تمام فیصلوں میں بچے کا بھلا غور و فکر کا مرکزی نقطہ ہو گا۔

بچے کے بھلے کا اصول اقوام متحدہ کے بچوں کے کنونشن کے آرٹیکل **3** پیراگراف **1** میں طے ہے:

بچوں سے تعلق رکھنے والے تمام کاموں میں، خواہ یہ سرکاری اداروں یا نجی فلاحی تنظیموں کی جانب سے ، یا انتظامیہ کے حکام یا قانون ساز اداروں کی جانب سے کیے جائیں، بچے کا بھلا ایک بنیادی امر ہو گا۔

کنبے کا ٹوٹنا – بچے کیلئے آزمائش

کنبے کے ٹوٹنے کے بعد بہت سے والدین اچھے طریقے سے آپس میں تعاون کرتے ہیں اور گھرانہ خاص مسائل کے بغیر اپنی نئی زندگی شروع کر لیتا ہے۔ تاہم کچھ گھرانوں کے افراد کو اس بارے میں یہ یقینی پیش آ سکتی ہے کہ آئندہ ان کی خاندانی زندگی کیسی ہو گی۔ جن جوڑوں کو ازدواجی رشتہ ختم ہونے کے بعد مل کر والدین کا کردار ادا کرنے میں مشکلات ہوں، ہو سکتا ہے وہ محض اختلاف میں بہت زیادہ الجھ جائیں اور انہیں والدین کا کردار کامیابی سے ادا کرنے میں مسائل پیش آئیں۔ کچھ لوگوں کو ازدواجی رشتہ ختم ہونے کے فورا" بعد کے عرصے میں اور نئی صورتحال کے نارمل ہو جانے تک یہ مشکل پیش رہتی ہے، کچھ لوگوں کو طویل عرصہ مشکل پیش رہتی ہے اور شاید بچے کے بڑے ہو جانے تک تمام وقت یہی حال رہتا ہے۔ کنبے کے ٹوٹنے کے بعد اگر والدین معاملات طے کرنے اور باہمی تعاون کےطریقوں میں واضح نہ ہو ں تو اس سے بچے کی والدین کے ساتھ محفوظ وابستگی پر اثر پڑ سکتا ہے اور بچہ بے یقینی کا شکار ہو سکتا ہے۔

والدین کے بیچ اختلاف

یہ جانچنا اہم ہے کہ والدین کا رشتہ ٹوٹنے سے بچے پر کیا اثرات ہوئے ہیں۔ کئی والدین اپنا رشتہ ٹوٹنے کو بڑی آزمائش پاتے ہیں لیکن پھر بھی بچے کیلئے آپس میں اچھے طریقے سے واسطہ رکھ سکتے ہیں۔ لیکن کچھ والدین کے بیچ اختلاف اس حد تک بڑھ جاتا ہے کہ اس سے بچے پر منفی اثر پڑتا ہے اور اس کی نشوونما میں خلل پڑتا ہے۔ اس صورت میں بچے کا خیال رکھنا بارنے ہاگے کی ایک خاص طور پر اہم ذمہ داری ہے۔ بارنے ہاگے کا عملہ کن چیزوں پر خاص طور پر نظر رکھ سکتا ہے؟ یہاں کچھ سوالات دیے جا رہے ہیں جن کی روشنی میں اختلاف کی سطح کو جانچا جا سکتا ہے اور یہ اچھا ہو گا کہ عملے کے افراد ایک دوسرے کے ساتھ ان سوالات پر تبادلۂ خیال کریں۔

- کیا والدین اکثر جھگڑتے ہیں؟
- کیا اختلاف کنبہ ٹوٹنے کے فورا" بعد زیادہ بڑھا ہوا ہے یا کیا یہ ایک مستقل الجھا ہوا اختلاف ہے؟
- کیا والدین کے بیچ مسائل بارنے ہاگے میں صاف نظر آتے ہیں یا والدین ہم آہنگ اور پرسکون دکھائی دیتے ہیں؟
- کیا والدین میں عدم اتفاق ہے؟ وہ کس بارے میں غیرمتفق ہیں؟
- کیا اختلاف میں ذاتی حملے اور دشمنی نمایاں ہے؟
- کیا والدین اپنی توجہ بچے پر رکھنے کے قابل ہیں یا ان کا اختلاف اتنا غالب ہے کہ وہ بچے کا بھلا نہیں دیکھتے؟
- اختلاف میں کتنا دباؤ ہے؟ کیا عملہ والدین کے ساتھ واسطے میں گھبراہٹ محسوس کرتا ہے؟
- کیا والدین تعمیری رویہ رکھتے ہیں اور عدم اتفاق کو حل کرتے ہیں؟ کیا وہ دونوں ایسا کرتے ہیں؟
- کیا تشدد، دھمکیوں، نشے اور/یا سنگین نفسیاتی عدم توازن کا معاملہ ہے؟

- کیا اختلاف دیرینہ ہے؟ کیا بچے کی نشوونما کے بارے میں عملے کی تشویش بڑھ رہی ہے؟
- کیا بچہ والدین کے اختلافات سے متاثر ہے؟ کس طرح؟

جب والدین بچے کے بھلے کی خاطر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کے قابل نہ ہوں تو بارنے ہاگے اور بھی اہم ہو جاتا ہے۔ اگر والدین بچے کی ضروریات نہ دیکھتے ہوں تو عملے کی ذمہ داری ہے کہ والدین کیلئے یہ واضح کرے۔

والدین اس سلسلے میں اہم ترین نمونہ ہیں کہ بچہ دوسرے انسانوں کے ساتھ مثبت اور محفوظ تعلقات استوار کرنا کیسے سیکھتا ہے اور یہ اہلیت کیسے حاصل کرتا ہے۔ اگر والدین کا ایک دوسرے سے تعلق طویل عرصہ خراب رہے تو اس سے بچے کی اختلافات حل کرنے اور دوسرے انسانوں کے ساتھ اچھے تعلقات استوار کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے۔ اس طرح بارنے ہاگے کے زمانے سے ہی دوسرے لوگوں کے ساتھ بچے کے تعلق پر اثر بھی پڑتا ہے اور یہ نمایاں نظر بھی آتا ہے۔ جن بچوں کو اپنے والدین سے یہ سیکھنے کا کافی موقع نہ مل رہا ہو، بارنے ہاگے ان کیلئے اس کمی کی تلافی کر سکتا ہے۔ اس طرح بارنے ہاگے وہ اہم مقام بن جاتا ہے جہاں بچہ اختلافات حل کرنا اور تعلقات بنانا سیکھتا ہے۔

بچے پر اثر

بچے کی زندگی میں سب سے اہم بڑے اس کے والدین ہوتے ہیں۔ جب والدین کو مسائل ہوں یا ان کا اختلاف ہو تو ان کا ذہنی دباؤ بھی بڑھ جاتا ہے اور بچے کا بھی۔ بچے کے ذہنی دباؤ میں اضافہ، اور اس کے ساتھ ساتھ والدین کا کم دستیاب ہونا، بچے کی نشوونما کو متاثر کر سکتا ہے۔

پاپا اور ماما کبھی ایک دوسرے کو ہیلو نہیں کہتے۔ یہ عجیب بات ہے!

3 سالہ لڑکا

جب والدین ایک دوسرے کے ساتھ تناؤ یا دشمنانہ رویے کا اظہار کریں تو بچہ بہت جلد خبردار رہنا اور یہ دھیان رکھنا سیکھ لیتا ہے کہ والدین کی کیفیت کیا ہے۔ والدین کو خوش دیکھنے کیلئے بچے بہت کچھ کرنے پر آمادہ ہوتے ہیں اور اس وجہ سے بچے کیلئے خود اپنے جذبات کو سمجھنا اور ان پر قابو رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ جو بچہ دباؤ کا شکار ہو، وہ آسانی سے بے اعتمادی کا شکار بھی ہو سکتا ہے اور بچے کیلئے دوسرے لوگوں کے ساتھ واسطے کو سمجھنا زیادہ مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجے میں بچے کو بارنے ہاگے میں کھیل اور دوستی میں مسائل ہو سکتے ہیں۔

جب ماما پاپا کو کالی کالی چبھتی ہوئی آنکھوں سے دیکھتی ہیں تو مجھے ڈر لگتا ہے - کبھی کبھی تو ان کی آنکھیں تب بھی ایسی ہو جاتی ہیں جب میں انہیں بتاتی ہوں کہ میں نے اور پاپا نے ویک اینڈ میں کیا کیا تھا۔

6 سالہ لڑکی

ازدواجی رشتہ ٹوٹنے کے بعد بھی اولاد سے رشتہ باقی رہتا ہے

میاں بیوی کے بیچ اختلاف سے بچے کا کوئی تعلق نہیں ہے۔
- والدین کو خود الگ ہو جانے کے بعد بھی بچوں کی ضروریات اور احساسات کا خیال رکھنا چاہیئے اور انہیں اپنی ضروریات اور احساسات سے الگ رکھنا چاہیئے۔

بچے میں ردعمل

بچے مختلف ہوتے ہیں اور والدین کے بیچ اختلافات پر مختلف طرح کے ردعمل دکھاتے ہیں۔ کچھ بچے بے یقینی کا شکار ہو جاتے ہیں اور بجھ جاتے ہیں جبکہ کچھ بچے بے چین ہو جاتے ہیں اور خود کو الگ کر لیتے ہیں۔ کچھ بچے صورتحال کا اتنا دباؤ محسوس کرتے ہیں کہ وہ اختلاف میں ایک فریق کا ساتھ دینے لگ جاتے ہیں جبکہ کچھ بچوں کی بہت کوشش ہوتی ہے کہ والدین کے بیچ پورا انصاف رہے۔ بچے کی عمر سے قطع نظر، والدین کا اختلاف بچے کیلئے سنگین معاملہ ہوتا ہے۔

میں سوچتی ہوں کیا ماما اور پاپا کی لڑائی میری وجہ سے ہوتی ہے؟

4سالہ لڑکی

چھوٹے بچے ہمیشہ زبان سے اظہار نہیں کرتے کہ ان کا کیا حال ہے اور وہ اپنے گھریلو حالات کو کیسا پاتے ہیں۔ یہ اہم ہے کہ بارنے ہاگے کا عملہ ان بچوں کا دھیان رکھے جو کنبہ ٹوٹنے کی صورتحال سے گزر رہے ہوں اور ایسی علامات دیکھنے کیلئے مشاہدہ کرے جن سے اشارہ ملتا ہو کہ بچہ مسائل کا شکار ہے۔

جو بچے پہلے بارنے ہاگے میں ہر طرح کی صورتحال میں پر اعتماد ہوتے تھے، اب زیادہ بے چین ہو سکتے ہیں مثال کے طور پر اندر کھیلنے سے بدل کر باہر کھیلنے یا باہر کھیلنے سے بدل کر اندر کھیلنے کے معاملے میں۔ کچھ بچے ایک مختصر یا طویل عرصے کیلئے اپنی نشوونما میں پیچھے کو چلنا شروع ہو جاتے ہیں اور پھر سے چوسنی لینا یا کپڑوں میں پیشاب کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ بچے اچانک بھی ایسی صورتحال میں اعتماد کھو سکتے ہیں جس میں وہ پہلے پراعتماد ہوا کرتے تھے یا بڑوں سے بہت زیادہ چمٹنا شروع کر دیتے ہیں۔ کچھ بچوں کی نیند یا کھانے پینے میں خلل آ جاتا ہے جبکہ کچھ بچوں کے اظہار جذبات پر اثر پڑتا ہے مثال کے طور پر وہ زیادہ جذباتی یا سپاٹ ہو جاتے ہیں۔

بچے کی نشوونما

بچے کی عمر اور پختگی سے اس پر اثر پڑتا ہے کہ وہ والدین کا ازدواجی رشتہ ٹوٹنے سے کیسے نبٹتا ہے۔ بیشتر بچوں کو والدین کے الگ ہونے پر دکھ اور محرومی کا احساس ہوتا ہے لیکن وہ اس کا اظہار مختلف انداز میں کرتے ہیں۔ کنبہ ٹوٹنے کے بعد بچے کی نازک کیفیت کو دیکھنا والدین کیلئے تکلیف دہ اور مشکل ہو سکتا ہے۔ اس لیے ہو سکتا ہے بچہ اپنے والدین کو دکھ سے بچانے کیلئے اپنے دکھ کو چھپائے۔ کچھ بچوں کیلئے اس دکھ کے بارے میں بارنے ہاگے کے عملے سے بات کرنا اہم ہوتا ہے ، بارنے ہاگے کے عملے کو اپنی پیشہ ور انہ حیثیت کے سبب بچے کے جذبات سے بہتر طور پر نبٹنے کا موقع حاصل ہوتا ہے۔

کچھ بچے جب ماں باپ میں سے ایک کے پاس ہوتے ہیں تو وہ دوسرے کو یاد کرتے ہیں۔ بارنے ہاگے کا عملہ اس کیفیت کو الفاظ میں بیان کر سکتا ہے کہ دکھی ہونے، اس زمانے کو یاد کرنے میں جب ماں باپ اکٹھے رہتے تھے یا ان کے دوبارہ اکٹھے ہو جانے کی خواہش کرنے میں کوئی برج نہیں ہے۔ دوسری طرف جن بچوں نے خوفزدہ کرنے والے اختلافات، تشدد، والدین میں سے کسی ایک کو نشے اور/یا نفسیاتی بیماری میں مبتلا دیکھا ہو، ممکن ہے کنبہ ٹوٹنے سے وہ زیادہ تحفظ محسوس کریں۔

کچھ عوامل جو کنبہ ٹوٹنے کے بعد بچے کی نشوونما کو متاثر کر سکتے ہیں:

- بچے کی ماں یا باپ کے ساتھ ملاقات کا سلسلہ کتنا پائیدار ہے؟
- والدین کے بیچ تعاون اور بات چیت کتنے اچھے طریقے سے ہوتی ہے؟
- ماں باپ کے الگ ہونے سے پہلے بچے کی ہر ایک کے ساتھ وابستگی کتنی اچھی تھی؟
- والدین بچے کے اظہار جذبات کا کتنا احساس رکھتے ہیں؟
- بچے اور بارنے ہاگے کے عملے کے درمیان تعلق کتنا اچھا ہے؟
- عملہ بچے کے جذبات کو کتنی اچھی طرح سمجھتا ہے؟
- کیا بچے کی زندگی میں کوئی اور اہم بڑے بھی ہیں؟
- والدین کے بیچ اختلاف کی شدت کتنی ہے؟

پیٹر (5 سال)
ہمیشہ سے بہت پرسکون اور محتاط بچہ ہے۔
اب وہ اور بھی پرسکون ہو گیا ہے اور
بارنے ہاگے میں اس کی موجودگی کا بمشکل ہی احساس ہوتا ہے۔

ایمیلیے (4 سال)
کو بارنے ہاگے میں چھوڑنا ہمیشہ آسان رہا ہے۔ اب اس کے ماما یا پاپا اسے چھوڑ کر جانے لگتے ہیں تو وہ ان سے بہت زیادہ چمٹتی ہے۔

آسکر (3 سال)
ہمیشہ سے کھلنڈرا اور کچھ بے قابو رہا ہے۔ اب بارنے ہاگے کو اسے حد میں رکھنے میں بہت مشکل ہوتی ہے اور وہ دوسرے بچوں کو دانت کاٹنے لگا ہے۔

اہم الفاظ و تصورات

بارنے باگے کے عملے کے والدین کے ساتھ اچھے باہمی تعاون کی خاطر اس بارے میں علم اہم ہے کہ قانون والدین کیلئے ازدواجی رشتہ ٹوٹنے کے بعد کونسے حقوق اور فرائض طے کرتا ہے۔ بارنے باگے کے عملے کیلئے یہ جاننا مشکل ہو سکتا ہے کہ وہ والدین کے ساتھ کس طرح پیش آئیں اور ان کے الگ ہونے کے دوران اور بعد میں عملے کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔

طلاق اور ازدواجی تعلق ختم ہونے کے سلسلے میں جو الفاظ و تصورات زیادہ استعمال ہوتے ہیں، وہ یہ ہیں:

- سرپرستانہ ذمہ داری
- مشترکہ سرپرستانہ ذمہ داری
- مستقل رہائش کا مقام
- مستقل رہائش کے الگ الگ مقامات
- ماں یا باپ کے ساتھ بچے کی ملاقات

سرپرستانہ ذمہ داری

§

بچوں کے قانون 31 § میں لکھا ہے: "بچے کو ان افراد کی جانب سے دیکھ بھال اور خیال رکھے جانے کا حق حاصل ہے جن پر اس کی سرپرستانہ ذمہ داری ہے۔ انہیں 31 § تا 33 § میں درج حدود کے اندر رہتے ہوئے بچوں کے ذاتی معاملات میں فیصلے کرنا کا حق اور ذمہ داری حاصل ہے۔

سرپرستانہ ذمہ داری بچے کے مفادات اور ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے ادا کی جائے گی۔ (۔ ۔ ۔):

سرپرستانہ ذمہ داری کا مطلب بچے کی دیکھ بھال کی ذمہ داری رکھنا اور مختلف قسم کے ذاتی معاملات میں بچے کیلئے فیصلے کرنے کا حق ہے جیسے قانونی سرپرستی، طبی علاج، بارنے باگے اور سکول کا انتخاب اور بیرون ملک منتقلی کے فیصلے۔

§

بچوں کے قانون 37 § میں لکھا ہے کہ فیصلے وہ شخص کر سکتا ہے جس کے ساتھ بچے کی مستقل رہائش ہے۔

اگر والدین کو مشترکہ سرپرستانہ ذمہ داری حاصل ہو لیکن بچے کی مستقل رہائش ان میں سے صرف ایک کے ساتھ ہو تو بچے سے الگ رہنے والا فریق اس کی مخالفت نہیں کر سکتا کہ بچے کے ساتھ مستقل رہنے والا فریق بچے کی دیکھ بھال کے اہم پہلوؤں کے بارے میں فیصلے کرے مثلا" اس بارے میں کہ آیا بچہ بارنے ہاگے جائے گا، بچہ ملک کے کس حصے میں رہے گا اور روزمرہ زندگی کے دوسرے بڑے فیصلے۔

ماں اور باپ دونوں کو بچے کے ذاتی معاملات میں اس کیلئے فیصلے کرنے، بچے کی مناسب پرورش اور کفالت، صلاحیت اور شخصیت کے مطابق تعلیم دلانے کا حق اور ذمہ داری حاصل ہے۔ اس سلسلے میں بنیادی اصول یہ ہے کہ بارنے ہاگے ماں اور باپ دونوں کو بچے کے بارے میں یکساں معلومات، ایک ہی وقت پر دے گا جس میں والدین کے ساتھ بات چیت، والدین کی مٹینگوں، جائزے اور رپورٹ، جانچ، موبنگ (ستانے یا دھمکانے) یا نشوونما، دوسروں کے ساتھ واسطے وغیرہ کے سلسلے میں فکر جیسے معاملات کے بارے معلومات شامل ہیں۔

§

بچوں کے قانون 36 § میں لکھا ہے کہ والدین اس بارے میں مل کر طے کر سکتے ہیں کہ بچے کی مستقل رہائش ان دونوں میں سے ایک کے ساتھ ہو گی یا دونوں کے ساتھ۔

اگر والدین متفق نہ ہوں تو عدالت فیصلہ کرے گی کہ بچے کی رہائش ان میں سے ایک کےساتھ ہو گی۔ تاہم اگر خاص وجوہ پائی جائیں تو عدالت پھر بھی بچے کی ان دونوں کے ساتھ مستقل رہائش کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

یہ تصور کہ "بچے کی مستقل رہائش کہاں ہو گی" اکثر صورتوں میں اولین طور پر یہ سوال ہے کہ بچہ والدین میں سے کس کے پاس زیادہ رہتا ہے۔ اکثر کیسوں میں بچے کی مستقل رہائش کا مقام اس جگہ کو کہا جاتا ہے جہاں بچہ زیادہ وقت رہتا ہے چاہے والدین میں سے دوسرے فریق کے ساتھ بچہ اصولی طور پر 50٪ تک وقت گزار سکتا ہو۔ نیز اس تصور سے اس بارے میں بھی پتہ چلتا ہے کہ والدین میں سے جس کے ساتھ بچے کی مستقل رہائش ہے، اسے فیصلے کرنے کا حق حاصل ہے۔ مثال کے طور پر آیا بچہ بارنے ہاگے جائے گا، بچہ ملک کے کس حصے میں رہے گا، فرصت کی سرگرمیوں کا انتخاب، سالگرہ کی تقریبات میں جانا، خوراک، لباس، سونے کا وقت، دوست، نگرانی، صفائی اور دیکھ بھال

بالعموم وہ فریق جو بچے کی روزمرہ دیکھ بھال کرتا ہو اور وہ جسے بچے کے ساتھ ملاقات کا حق حاصل ہو، مشترکہ سرپرستانہ ذمہ داری رکھتے ہیں۔

مستقل رہائش کے الگ الگ مقامات

رہائش کے الگ الگ مقامات صرف تب ہوں گے جب والدین نے مل کر یہ طے کیا ہو۔ بچہ ماں اور باپ دونوں کے پاس مستقل رہتا ہے مثال کے طور پر ایک ہفتہ ماں کے پاس اور ایک ہفتہ باپ کے پاس۔ تاہم مستقل رہائش کے الگ الگ مقامات کے سمجھوتے میں یہ بھی طے کیا جا سکتا ہے کہ بچہ والدین میں سے ایک کے ساتھ مثال کے طور پر 60 یا 70 ٪ وقت رہے گا اور دوسرے کے پاس 40 یا 30٪ وقت رہے گا۔ جب بچے کی دونوں والدین کے ساتھ مستقل رہائش ہو/بچہ دونوں کے ساتھ مستقل رہتا ہو تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دونوں فیصلوں کے حق میں شریک ہوتے ہیں۔ ماں اور باپ دونوں کو بچے کی عام زندگی کے حوالے سے برابر حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

ماں یا باپ کے ساتھ ملاقات

والدین میں سے جس کے پاس بچے کی مستقل رہائش نہ ہو، اسے بالعموم بچے کے ساتھ ملاقات کا حق حاصل ہوتا ہے۔

"بے شک میں Bardufoss میں رہتا ہوں اور Lucas اپنی ماں کے ساتھ اوسلو میں رہتا ہے، مجھے بھی ہمیشہ بارنے ہاگے کی طرف سے ویسی ہی معلومات ملتی رہی ہیں۔ یہ جاننا اچھا رہتا ہے کہ Lucas میرے پاس چھٹیاں گزارنے کب آ رہا ہے۔

سرپرستانہ ذمہ داری میں شریک باپ

بارنے ہاگے کا کردار
بارنے ہاگے کا عملہ جس طرح کنبہ ٹوٹنے کے حالات سے گزرنے والے بچوں اور والدین کے ساتھ پیش آتا ہے اور ان کی خبرگیری کرتا ہے، وہ بچے کے ساتھ ساتھ والدین کے احساس تحفظ کیلئے بہت اہم ہے۔

بارنے ہاگے کے ساتھ پراعتماد وابستگی
والدین کا سب سے اہم فرض بچے کے جذبات اور ضروریات کو سمجھنا اور انہیں پورا کرنے کیلئے کام کرنا ہے۔ بڑوں کی یہ اہلیت کہ وہ بچے کے جذبات کا احساس کریں اور بچے کو پائیدار اور محفوظ تجربات دلائیں، بارنے ہاگے میں انجام دیے جانے والوں کاموں میں سے ایک اہم کام ہے۔ بڑوں کو چاہیئے کہ بچے کو زبان سے وہ بتانے کیلئے مدد دیں جس کا وہ اظہار کر رہا ہو لیکن جس کیلئے اس کے پاس الفاظ نہ ہوں۔ جذبات کو الفاظ میں بیان کرنا سیکھنا پڑتا ہے اور جذبات کے پہلو بتدریج واضح ہوتے ہیں۔

یہ جاننے سے تحفظ پیدا ہوتا ہے کہ دوسرے لوگ ہمیں سمجھتے ہیں اور ہمارے جذبات کی تصدیق کرتے ہیں۔ یہ بچوں کیلئے خاص طور پر اہم ہے کیونکہ بچے اپنی عمر اور شعوری سطح کی وجہ سے اس طرح اپنے جذبات کو بیان نہیں کر سکتے جس طرح بڑے کرتے ہیں۔ بچے کے دماغ کی نشوونما ابھی جاری ہوتی ہے اور گردوپیش کے واقعات سے دماغ پر جذبات آسانی سے بہت چھا جاتے ہیں اور جذباتی الجھاؤ پیدا ہوتا ہے۔ اگر بچے کے گرد کوئی اختلاف کھڑا ہو جائے تو یہ اچھا ہو گا کہ بارنے ہاگے میں بڑے اس کے قریب ہوں اور بچہ اپنے الفاظ اور رویے سے جو کچھ بتا رہا ہو، اسے سمجھنے کا اظہار کریں۔ اس طرح بچے کو دوبارہ احساس تحفظ پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے۔ عملے کے افراد کیلئے سب بچوں کی خاطر ایک برابر حد تک دستیاب رہنا مشکل ہوتا ہے لیکن ان بچوں کیلئے ایک اہم بڑے کا کردار ادا کرنا عین ممکن ہے جنہیں اس کی زیادہ ضرورت ہو۔

بچے کے سلسلے میں بارنے ہاگے کا کردار
بارنے ہاگے اولین طور پر بچوں کا مقام ہے اور جب گھر کے حالات مشکل ہوں تو یہ بچے کیلئے ایک آزاد فضا ہے۔ بچے کیلئے یہ ضرور ممکن ہونا چاہیئے کہ وہ اپنی توانائیاں اپنی ترقی اور نشوونما کیلئے استعمال کرے، نہ کہ بڑوں کے اختلافات میں پڑے۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ کنبہ ٹوٹنے اور آپس کے مسائل کی صورت میں بارنے ہاگے میں بچے کا خاص اچھا خیال رکھا جائے۔

جن بچوں کو اپنے والدین کا ازدواجی رشتہ ٹوٹنے کا تجربہ ہوتا ہے، انہیں بڑوں کی نگاہوں میں رہنے کی بہت زیادہ ضرورت ہوتی ہے اور انہیں زیادہ خیال رکھے جانے اور زیادہ دلاسے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک بچے کیلئے عملے کی اہمیت بہت زیادہ ہوتی ہے اور ایک محفوظ رشتہ بچے کو مل سکنے والا بہترین تحفظ بن سکتا ہے۔ بچے کو ایک محفوظ گود میں بیٹھنے کی قربت اور ایک محفوظ ٹھکانے میں چیلنجوں کے بیچ ایک توازن درکار ہوتا ہے۔

بچے کو اس بارے میں بات کرنے کا موقع ملنا چاہیئے کہ اس کا کیا حال ہے، بغیر اس کے کہ عملہ خود بچے کے تیار ہونے سے پہلے اس پر بات کرنے کیلئے دباؤ ڈالے۔

بچہ اظہار کرنے میں اتنا ہی اچھا ہوتا ہے جتنا بڑا اس کی بات سننے اور سمجھنے میں اچھا ہوتا ہے۔

Gamst اور **Langballe** ، **2006**

والدین کے سلسلے میں بارنے ہاگے کا کردار

بچے کی پرورش کی اصل ذمہ داری والدین پر ہے۔ بارنے ہاگے اس کے ساتھ ساتھ ایک ممد ماحول فراہم کرتا ہے اور ماں اور باپ دونوں کے ساتھ اچھے رابطے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کیلئے ذمہ دار ہے۔ عملے کا کام بچوں اور والدین، دونوں کا کھلے دل سے اور ہمدردانہ انداز میں خیال رکھنا ہے اور شعوری طور پر تب سے ہی تمام فریقوں کے ساتھ ایک اچھا اور قریبی تعلق استوار کرنے کیلئے کام کرنا ہے جب بچے کو بارنے ہاگے سے متعارف کرایا جائے۔ والدین کا ازدواجی رشتہ ٹوٹنے پر عملے کو والدین کے سلسلے میں اپنے کردار کا علم ہونا چاہیئے۔ ان والدین کے ساتھ واسطہ بہت مشکل ہو سکتا ہے جن کا ایک دوسرے سے اختلاف ہو، بالخصوص اگر عملہ ایک فریق کے ساتھ زیادہ ہمدردی محسوس کرتا ہو۔ عملے کے جو لوگ اقدار کے بارے میں شعوری نظریہ رکھتے ہوں، وہ زندگی کے مختلف حالات میں فرد کے ساتھ واسطے کیلئے بہتر تیار ہوتے ہیں۔ اس کے سبب ایک معاملے میں جانبداری سے بچنا آسان ہو جاتا ہے۔

بارنے ہاگے کا عملہ ہم دونوں کے ساتھ احترام اور احساس کے ساتھ پیش آیا، اور انہوں نے کسی ایک فریق کیلئے جانبداری نہیں دکھائی۔ اس طرح ہمیں اعتماد محسوس ہوا اور مستقبل کا اندازہ ہوا۔

ازدواجی رشتہ ٹوٹنے کے بعد ماں

بچے کے بھلے کی خاطر باہمی تعاون

والدین کے ساتھ اعتماد کو فروغ دینے کے کام کا آغاز بچے کے بارنے ہاگے شروع کرنے کے ساتھ ہی ہو جانا چاہیئے۔ اچھا رابطہ رکھنے سے بارنے ہاگے کے ماں اور باپ دونوں کے ساتھ ایک محفوظ اور بھروسے کا تعلق بنانے کیلئے اچھی بنیاد مہیا ہو جاتی ہے۔ اس لیے اچھے زمانے میں محفوظ تعلق استوار کریں۔ عملے کو روزمرہ مواقع پر بھی بات چیت کیلئے دستیاب ہونا چاہیئے اور مسائل پیش آنے کی صورت میں بھی۔

توقعات

حقیقت پسندانہ باہمی تعاون استوار کرنے اور غلط فہمیوں سے بچنے کیلئے ایک دوسرے کے روبرو توقعات واضح کریں اور ٹھوس انداز میں بتائیں۔ گھر اور سکول کے درمیان باہمی تعاون پر ایک دوسرے کو تسلیم کرنے اور احترام کی چھاپ ہونی چاہیئے۔ اگر بڑوں کا ایک دوسرے سے تعلق شفاف اور بھروسے کا حامل ہو گا تو اس سے بچے کیلئے بھی بارنے ہاگے میں احساس تحفظ اور اطمینان میں اضافہ ہوگا۔

بارنے ہاگے کا داخلی کمرہ

بچے کو بارنے ہاگے لاتے اور لے جاتے ہوئے بارنے ہاگے کا داخلی کمرہ اکثر ملاقات کا ایک اہم مقام ہوتا ہے اور شاید یہی والدین اور عملے کے بیچ رابطے کیلئے سب سے بامعنی مقام ہے۔ بچے کو لانے اور واپس لے جانے کے مواقع پر گھر سے بارنے ہاگے اور بارنے ہاگے سے گھر کی تبدیلی ہوتی ہے۔

بارنے ہاگے کا عملہ اس داخلی کمرے کو ایک مثبت علاقہ اور بچوں اور والدین کیلئے ایک آزاد جگہ بنا سکتا ہے۔ والدین پر یہ واضح کرنا اہم ہے کہ داخلی کمرہ ایسی جگہ نہیں ہے جہاں بڑے سنجیدہ موضوعات پر بات کریں، اور بچے کی موجودگی میں تو ہرگز نہیں۔ بالخصوص والدین میں سے جو موجود نہ ہو، یہاں اس کا منفی تذکرہ نہ کیا جائے۔ اس بات کو اچھی طرح سمجھ لینا ضروری ہے کیونکہ زندگی میں بڑی بھاگ دوڑ ہوتی ہے اور آسانی سے کوئی ایسی بات منہ سے نکل سکتی ہے جس پر اچھی طرح سوچا نہ گیا ہو۔ بچے کو لاتے اور لے جاتے ہوئے توجہ بچے پر ہی ہونی چاہیئے اور اسے بڑوں کی بات چیت میں شریک کیا جانا چاہیئے۔ زیادہ سنجیدہ نوعیت کی بات چیت دوسرے کمروں میں ہونی چاہیئے اور وہاں بچے کو موجود نہیں ہونا چاہیئے۔

یہ اچھا ہے کہ بڑے پاپا کے بارے میں بھی بات کرتے ہیں چاہے اب ماما اور پاپا ایک ساتھ نہیں رہتے۔

بچی، 5 سال

اچھی معلومات

بارنے ہاگے کی جانب سے ماں اور باپ دونوں کو متعلقہ معلومات کی فراہمی کو فیصلہ کن اہمیت حاصل ہو جاتی ہے کیونکہ عملہ یہ توقع نہیں کر سکتا کہ والدین ایک دوسرے کو معلومات دیتے ہوں گے۔ کنبہ ٹوٹنے کے بعد دونوں فریقوں کے ساتھ اچھا رابطہ برقرار رکھنا بھی بہت اہم ہے۔ اس طرح عملہ یہ دکھاتا ہے کہ وہ ماں اور باپ دونوں کی پرواہ کرتے ہیں۔ یہ بچے کیلئے بھی اچھا ہے اور اسے احساس تحفظ دلاتا ہے۔

بارنے ہاگے کے معمولات

سب بارنے ہاگر میں اس سلسلے میں اچھے معمولات ہونے چاہیئں کہ وہ ازدواجی رشتہ ٹوٹنے کے بعد، اور بالخصوص اختلاف کی موجودگی، میں کس طرح والدین کا خیال رکھتے ہیں۔

بارنے ہاگے کے معمولات یہ ہو سکتے ہیں:

بارنے ہاگے میں والدین کی پہلی میٹنگ کے موقع پر ہی بارنے ہاگے کا سربراہ اس بارے میں بتا سکتا ہے کہ بارنے ہاگے والدین کے ساتھ قریبی اور بھروسے کے حامل باہمی تعاون کو اہمیت دیتا ہے، دیکھیئے بارنے ہاگے کے قانون میں اغراض و مقاصد کا پیراگراف۔ سربراہ اس موقع کو والدین کو یہ ترغیب دینے کیلئے بھی استعمال کر سکتا ہے کہ گھرانے میں ایسے خاص واقعات یا صورتحال پیش آنے پر بارنے ہاگے میں تدریس کے انچارج یا بچے کے اولین رابطہ شخص کو بتائیں جن کے بارے میں جاننا بارنے ہاگے کیلئے اہم ہو سکتا ہے۔

1

جب والدین بارنے ہاگے کو آگاہ کریں:

عملے میں سے جو شخص معلومات وصول کرے، اسے بھرپور طریقے سے بات سننی چاہیئے، اس طرح کہ وہ بات کرنے والے کو وقت دے، اس کی کہی ہوئی بات سننے کا اعتراف کرے اور بعد میں سوالات پوچھے۔ والدین سے پوچھ کر یہ بھی واضح کروائے کہ یہ معلومات آگے کس کو دی جا سکتی ہیں۔

2

جب بارنے ہاگے کو طلاق/ازدواجی رشتہ ختم ہونے کے بارے میں معلومات دی جائیں:

معلومات دینے کے بعد جلد ہی تدریس کا انچارج والدین کو ایک مختصر بات چیت کیلئے بلاتا ہے۔ یہ اہم ہے کہ ماں اور باپ دونوں کو بلایا جائے اور ایک جیسی معلومات دی جائیں۔

3

بات چیت میں جن سوالات کی وضاحت حاصل کرنی چاہیئے، ان کی مثالیں:

- بچے کو کیا پتہ ہے؟ اب بچے کی کیا ضروریات ہیں؟
- اس صورتحال پر بچے کا رد عمل کیسا رہا ہے؟
- کیا عملے نے بارنے ہاگے میں بچے میں تبدیلیاں نوٹ کی ہیں؟
- گھرانے کی ضروریات کیا ہیں؟ بارنے ہاگے اس صورتحال میں کس طرح مدد کر سکتا ہے؟
- اگر ماں اور باپ دونوں کو سرپرستانہ ذمہ داری حاصل ہو تو:
  - بارنے ہاگے اور والدین کس قسم کی معلومات کے تبادلے پر متفق ہو سکتے ہیں؟

- اگر والدین میں سے صرف ایک کو سرپرستانہ ذمہ داری حاصل ہو تو:
  - بارنے ہاگے اور ماں/باپ کس قسم کے معمولات پر متفق ہو سکتے ہیں؟ اس سلسلے میں بارنے ہاگے کا ایک پلان ہونا ضروری ہے کہ دوسرے فریق کے ساتھ رابطہ کیسے برقرار رکھا جائے گا تاکہ بچے کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔
- جو صورتحال پیش آئی ہے، اس میں عملے اور والدین کی توقعات واضح کی جائیں۔

4

معلومات دینے کے معمولات:

• یہ وضاحت حاصل کریں کہ والدین بارنے ہاگے میں کس کے ساتھ بات چیت کرنا چاہیں گے، ترجیحا" یہ عملے کا ایک ایسا فرد ہونا چاہیئے جس پر ماں اور باپ دونوں کو بھروسہ ہو۔
• یہ وضاحت حاصل کریں کہ تدریس کا انچارج مستقبل میں کب اور کتنی کثرت سے والدین کے ساتھ میٹنگیں کرے گا۔
• یہ وضاحت حاصل کریں کہ دونوں فریقوں کو معلومات کیسے دی جائیں گی۔
• یہ وضاحت حاصل کریں کہ کونسی معلومات کسے دی جائیں گی۔
• والدین کو بارنے ہاگے کے کردار سے آگاہ کریں اور یہ بتائیں کہ آئندہ بھی آپس میں اچھا ڈائیلاگ رکھنا بچے کیلئے کتنا اہم ہے۔
• اگلی میٹنگ کا وقت طے کریں، تسلسل اور اچھی خبرگیری یقینی بنائیں۔

5

بارنے ہاگے کا ماں اور باپ دونوں کے ساتھ آئندہ باہمی تعاون

• بچے کی پیش رفت کے بارے میں بات چیت: کون شریک ہو گا؟ والدین اکٹھے بات چیت کریں گے یا الگ الگ؟ سوتیلے والدین کو بچے کی پیش رفت پر بات چیت میں شریک ہونے کا حق حاصل نہیں ہے، سوائے اس کے کہ دونوں والدین نے اجازت دی ہو۔
• بارنے ہاگے کے پروگرام: کون شریک ہو گا؟ معلومات کیسے دی جائیں گی؟

بچے کے بارے میں فکر

اگر عملہ یہ دیکھے کہ بچہ طویل عرصے سے دکھی ہے تو بچے کی خوشی و اطمینان کے بارے میں والدین کے ساتھ ڈائیلاگ ضروری ہو جاتا ہے۔ عملے کو بچے کی نمائندگی کرنی چاہیئے اور اس کیلئے والدین کو اس بارے میں سوچنے کی دعوت دینی چاہیئے کہ بچہ صورتحال کو کیسے محسوس کر رہا ہے۔ فریقین کو مل کر تبادلۂ خیال کرنا چاہیئے کہ بچے کی زندگی بہتر اور زیادہ محفوظ بنانے کیلئے کیا ضروری ہے۔ بات چیت کے بعد ضروری ہے کہ عملہ دونوں فریقوں کو بچے کی خوشی و اطمینان اور پیش رفت کے بارے میں اطلاعات دیتا رہے۔

اگر عملہ یہ پاتا ہو کہ والدین بچے کے بھلے کی ذمہ داری لینے کے قابل نہیں ہیں تو مشورہ دیا جاتا ہے کہ بارنے مشورے اور رہنمائی کیلئے دوسرے اداروں سے رابطہ کرے۔

بارنے ہاگے کس سے رابطہ کر سکتا ہے؟

• فیملی کاؤنسلنگ آفس (FAMILIEVERNKONTOR)

فیملی کاؤنسلنگ آفس ازدواجی رشتہ ٹوٹنے اور والدین کے بیچ اختلافات کے سلسلے میں ایک سرکاری سروس ہے۔ فیملی کاؤنسلنگ آفس ازدواجی رشتہ ختم ہونے پر قانون کے تحت لازمی ثالثی انجام دیتا ہے۔ یہ ثالثی شادی کرنے والے جوڑوں کیلئے بھی ہے اور بغیر شادی کیے صاحب اولاد جوڑوں کیلئے بھی ہے، نیز ان والدین کیلئے بھی ہے جو بچوں کے قانون کے تحت عدالت میں مقدمہ کرنا چاہتے ہوں۔ افراد، جوڑے، ماضی میں جوڑے کے طور پر اکٹھے رہنے والے اور کنبے ، سبھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ یہ سروس مفت ہے اور رابطے کیلئے کسی حوالے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ اچھا ہو گا کہ بارنے ہاگے کا عملہ والدین کو اس سروس کے بارے میں متوجہ کرے۔

www.bufetat.no/familievernkontor

• FUB

بارنے ہاگر کیلئے والدین کی کمیٹی (Foreldreutvalget for barnehager, FUB) ان والدین کیلئے ایک قومی، خودمختار انجمن ہے جن کے بچے بارنے ہاگے میں ہیں۔ والدین اور بارنے ہاگے کا عملہ، دونوں بارنے ہاگے سے متعلق معاملات اور والدین اور عملے کے بیچ باہمی تعاون سے متعلق معاملات میں مشورے اور رہنمائی کیلئے FUB سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ FUBکی خدمات مفت ہیں۔

www.fubhg.no

• ہیلتھ سٹیشن اور فیملی سنٹر

ہیلتھ سٹیشن سب بچوں اور والدین کیلئے ایک سروس ہے جو پورے ملک میں موجود ہے۔ ہیلتھ سٹیشن میں بچوں کی نرس بھی ہوتی ہے اور دوسرے پیشہ ور گروہوں کےلوگ بھی ہوتے ہیں جو رہنمائی، مشورہ اور سہارا فراہم کر سکتے ہیں۔

• اداره تحفظ بچگان

بارنے ہاگے کے قانون 22 § ، اداره تحفظ بچگان کو معلومات دینے کی ذمہ داری، میں لکھا ہے: "بارنے ہاگے کا عملہ اپنے کام میں ایسے حالات و واقعات کو نگاہ میں رکھے گا جن کے نتیجے میں اداره تحفظ بچگان کی جانب سے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔" بارنے ہاگے کیلئے لازم ہے کہ اگر عملہ کسی بچے کو مشکلات اور دکھ کا شکار پائے، اور والدین بچے کی صورتحال کے سلسلے میں کچھ کرنے کی اہلیت ظاہر نہ کرتے ہوں، تو بارنے ہاگے اداره تحفظ بچگان کو رپورٹ کرے۔ یہ اہم ہے کہ بارنے ہاگے کے اداره تحفظ بچگان سے رابطے کے بارے میں والدین کو معلومات دی جائیں، اور تب بھی جب اداره تحفظ بچگان کو تشویش کی اطلاع بھیجی جائے۔

نام ظاہر کیے بغیر بات چیت

اگر والدین کے ساتھ بارنے ہاگے کی تشویش کے بارے میں بات چیت کے بعد تبدیلی نہ آئے یا اگر بارنے ہاگے والدین کی جانب سے گریز اور انکار دیکھتا ہو تو بارنے ہاگے کو ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کر کے تشویش کے بارے میں نام ظاہر کیے بغیر بات چیت کی درخواست کرنی چاہیئے۔ ادارہ تحفظ بچگان آئندہ کارروائی کے بارے میں مشورہ اور رہنمائی دے سکتا ہے اور بتا سکتا ہے کہ آیا بارنے ہاگے کو اپنی تشویش کی رپورٹ کرنی چاہیئے یا نہیں۔

رپورٹ کرنے کی ذمہ داری

یہ طے کرنے کیلئے کہ آیا ایک بچے کے بارے میں بارنے ہاگے کی تشویش اتنی سنگین ہے کہ اس کی وجہ سے ادارہ تحفظ بچگان کو رپورٹ کرنے کی ذمہ داری واجب ہو جاتی ہے، بچے کی صورتحال کا ٹھوس جائزہ لیا جانا چاہیئے۔ کچھ کیسوں میں یہ واضح ہو گا کہ بارنے ہاگے ادارہ تحفظ بچگان کو رپورٹ کرنے کیلئے ذمہ دار ہے۔ مثال کے طور پر جب گھرانے میں تشدد اور زیادتی، منشیات کے استعمال اور دیکھ بھال میں دیگر غفلت کا شبہ پایا جائے۔ دوسرے کیسوں میں بارنے ہاگے کو کچھ مشکل غوروفکر کرنا پڑتا ہے۔ والدین کے بیچ اختلاف کی بنیاد پر ادارہ تحفظ بچگان کو رپورٹ کرنے کی ذمہ داری واجب ہو سکتی ہے۔

بارنے ہاگے کے اندر یا باہر کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پائے جانے پر یہ اہم ہے کہ ثبوت ضائع نہ کیے جائیں۔ لہذا بارنے ہاگے کے عملے کو "بچے کا بیان لینے" کے بارے میں محتاط رہنا چاہیئے کیونکہ فوجداری قانون کی رو سے اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ کیس کے ثبوتوں میں ایک کمزوری واقع ہو گئی ہے۔ عملے کو چاہیئے کہ بچے کو دیکھے اور اس کی بات سنے، اور اگر بچہ بتانا چاہتا ہو تو بچے کو اس کا موقع دے۔ تاہم بارنے ہاگے کے عملے کو اس بارے میں بہت محتاط رہنا چاہیئے کہ مزید وضاحت کیلئے سوالات اور بچے سے کچھ کہنے کی ترغیب دینے والے سوالات نہ پوچھے۔ عملے کو بچے کی باتیں/داستان لکھ لینی چاہیئے اور بات چیت کے فورا" بعد بڑے کے سوالات بھی لکھنے چاہیئں۔ لکھی ہوئی تفصیلات فوری طور پر مقامی حکام استغاثہ کو پہنچائی جانی چاہیئں، یہ ذہن میں رکھتے ہوئے کہ تشویش درج ہونے کے بعد 14 دنوں کے اندر اندر بچے کا بیان لیا جائے گا۔

معلومات دینے کی ذمہ داری

جن کیسوں میں ادارہ تحفظ بچگان بارنے ہاگے کو معلومات دینے کا حکم دے، یہ غور کرنا اور طے کرنا ادارہ تحفظ بچگان کا کام ہے کہ آیا معلومات دینے کی ذمہ داری پوری ہو گئی ہے، اور کیس کیلئے کونسی معلومات متعلقہ ہیں۔ بارنے ہاگے بچے کی صورتحال بیان کرنے کے طریقے کے بارے میں مشورہ لینے کیلئے ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کر سکتا ہے۔ ادارہ تحفظ بچگان نے جو معلومات طلب کی ہوں، بارنے ہاگے وہ معلومات دینے کا پابند ہے، والدین سے رابطے اور رازداری کی پابندی سے قطع نظر۔ اختلاف رائے کی صورت میں کاؤنٹی کمیشنر کے پاس اپیل کی جاتی ہے۔

کتب اور مضامین کی فہرست

Barne- og likestillingsdepartementet og Kunnskapsdepartementet (2009). *Til barnets beste – Samarbeid mellom barnehagen og barneverntjenesten. Lov om barneverntjenester 1992-nr.100*

Barneombudet (2012). *Barns stemme stilner i stormen.* Rapport 2012

Brandtzæg, I., Torsteinsson, S. & Øiestad, G. (2013). *Se barnet innenfra. Hvordan jobbe med tilknytning i barnehagen.* Kommuneforlaget as

Drugli, M.B. (2008). *Barn som vekker bekymring, 2.* Cappelen akademisk

FNs konvensjon om barnets rettigheter, Barnekonvensjonen (1989), Ratifisert av Norge 08.01.1991

Foreldreutvalget for barnehager (FUB) (2012). *Hjem – barnehage, et ressurshefte for foreldre og barnehagepersonalet om samarbeid*

Gamst, K. T. & Langballe, Å. (2006). *Samtaler med små barn i saker etter barneloven.* Barne-, likestillings- og inkluderingsdepartementet

Gamst, K. T. (2011). *Profesjonelle barnesamtaler; å ta barn på alvor.* Universitetsforlaget

Gustavson, K., Nilsen, W. & Skipstein, A. (2012). Folkehelseinstituttet 2012:2: *Foreldrekonflikt, samlivsbrudd og mekling: Konsekvenser for barn og unge*

Hart, S. (2009). *Den følsomme hjerne.* Hans Reitzels forlag

Helskog, G. H. & Lærum, K. T. (2007). *Fortsatt foreldre- godt nok samarbeid etter samlivsbruddet.* Modum bad, Samlivssenteret

Killén, K. (2012). *Forebyggende arbeid i barnehagen; samspill og tilknytning.* Kommuneforlaget as

Lov om barnehager (barnehageloven) av 17.06.2005. Kunnskapsdepartementet

Lov om barn og foreldre (barnelova) av 08.04.1981. Barne-, likestillings- og inkluderingsdepartementet

Rammeplan for barnehagens innhold og organisering (2011). Kunnskapsdepartementet

Wichstrøm, L., Kårstad S. B., Kvello, Ø., & Berg-Nilsen, T. S. (2013). *Child care health and development, vol 40/2014 s 346-353; What do parents know about their children's comprehension of emotions? Accuracy of parental estimates in a community sample of pre-schoolers.* ISI Journal Citation Reports